

کرنائٹک میں اردو زبان و ادب کا ارتقاء۔ آزادی کے بعد

اردو کا تعلیمی و تدریسی جائزہ

ریاست میں تعلیم و تدریس کے لئے سہ لسانی فارمولا اپنایا گیا ہے جس کے تحت بچہ کو مادری زبان، قومی زبان کے علاوہ علاقائی زبان بھی سیکھنا پڑتا ہے۔ ریاست میں شہری، تعلقہ جاتی اور دیہی سطح پر اردو سکول قائم ہیں۔ گھنٹی ہوئی تعداد کی بنیاد پر انہیں آہستہ آہستہ ختم کیا جا رہا ہے۔ گوکاک رپورٹ پر عمل درآمد کرنے کے بعد کنڑا کو علاقائی زبان قرار دیا گیا اور ساتھ ہی اسے انتظامیہ کی زبان بھی قرار دے دیا گیا۔ کنڑا کو پرائمری سطح سے ہی لازمی قرار دیا گیا، روزگار کے ساتھ جوڑا گیا یعنی سرکاری نوکری حاصل کرنے کے لئے دسویں جماعت تک کنڑا سیکھنا لازمی قرار دیا گیا۔ جس کے نتیجے میں اردو مدارس میں اردو کے ساتھ ساتھ کنڑا بھی ثانوی زبان کی حیثیت سے پڑھائی جا رہی ہے۔

دیہی و تعلقہ سطح پر اردو اساتذہ کی لاپرواہی اور کم توجہی کے باعث اردو دان طبقہ کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ گھنٹی ہوئی تعداد کی بنیاد پر آہستہ آہستہ اردو سکول یا تو بند ہوتے جا رہے ہیں یا انہیں کنڑا سکولوں کے ساتھ ضم کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان کا اکثر علاقہ دیہاتوں پر مشتمل ہے اگر اس سطح پر اردو مدارس تھانویہ و فوقانیہ ختم ہو جائیں گے تو اعلیٰ تعلیم کے لئے اردو دان طبقہ کہاں جائے۔ غریب طبقہ اپنی معاشی و اقتصادی حالت کے باعث اچھی تعلیم کی طرف متوجہ ہو ہی نہیں سکتا محض رسمی تعلیم پر اکتفا کرتا ہے یا سرکاری مدارس کی طرف رجوع ہوتا ہے۔ یہاں اساتذہ کی لاپرواہی و کم توجہی کے باعث وہ بنیادی تعلیم سے بھی محروم ہو کر محنت مزدوری میں لگ جاتا ہے۔ متوسط طبقہ کی آمدنی محدود ہے۔ محدود وسائل میں اچھے مدارس میں تعلیم حاصل کرنا اس طبقہ کے لئے بعید از تصور بات ہے۔ اردو مدارس کی ناگفتہ بہ حالت کے تحت بچے کے خوش آئند مستقبل کے پیش نظر خود اردو دان طبقہ کو مجبوراً دیگر مدارس کی طرف متوجہ ہونا پڑتا ہے۔ تاکہ آئندہ روزگار حاصل کرنے میں دشواری نہ ہو۔ سماج کا رئیس طبقہ اپنے بچوں کی تعلیم کے لئے اچھے سکولوں میں داخلہ دلاتا ہے جہاں اردو زبان کی تعلیم و تدریس کی کوئی سہولت نہیں ہوتی۔

مندرجہ بالا وجوہات کی بنا پر یونیورسٹی، ڈگری اور پوسٹ گریجویشن پر اس کے برے اثرات ظاہر ہو رہے ہیں۔ البتہ شمالی کرنائٹک کے حیدر کرنائٹک اضلاع میں اردو مدارس اور ذریعہ تعلیم کی تعداد بہ نسبت دیگر اضلاع کے کچھ بہتر ہے۔

1994ء کے اقلیتی جائزہ کے مطابق کرنائٹک کی اردو آبادی تقریباً 50 لاکھ ہے جس کی خواندگی سطح یوں ہے۔

(۱) رسمی تعلیم حاصل کئے ہوئے 4.03%

20.49%

(۳) ساتویں جماعت تک کی تعلیم حاصل کئے ہوئے

9.06%

(۴) یس ایس ایس تک کی تعلیم حاصل کرنے

(پانچویں تا ساتویں) 13.50%

(۶) پروفیشنل گراجویٹس (بی بی سی، اے جی، بی فارما وغیرہ) 0.19%	(۵) پری یونیورسٹی تک کی تعلیم حاصل کرنے والے 2.19%
(۸) پوسٹ گراجویٹس (آرٹس، سائنس) 0.12%	(۷) گراجویٹس 1.12%
(۱۰) بی ڈی بیس 0.15%	(۹) ایم بی بی بیس 0.03%
(۱۲) بی ای، بی ٹیک 0.23%	(۱۱) دیگر انڈین سسٹم (میڈیکل گراجویٹ) 0.23%
(۱۴) ڈی فارما 0.08%	(۱۳) آئی ٹی آئی 0.13%
(۱۶) ایم ڈی، ایم بیس 0.009%	(۱۵) ایم ای، ایم ٹیک 0.01%
	(۱۷) بی ایچ ڈی 0.005%

ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں جن کی مادری زبان اردو ہے رسمی تعلیم کا فیصد زیادہ ہے۔ شاید اس لئے بھی کہ مسلم خاندانوں میں زیادہ تر دینی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے۔ جس میں قرآن و ناظرہ، ترجمہ کے ساتھ چند دینی مسائل و احکامات وغیرہ سکھائے جاتے ہیں اور اس تعلیم کے حاصل کرنے میں خرچ بھی کم آتا ہے لیکن جہاں غریبی کی سطح اور بھی زیادہ ہے وہاں ناخواندگی کا فیصد بھی زیادہ ملے گا۔ ان اعداد و شمار میں چوتھی جماعت کی تعلیم حاصل کرنے والوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے اور ساتویں جماعت تک کی تعلیم حاصل کرنے والوں کی تعداد دوسرے اقلیتی قوموں کے مقابلے میں سب سے کم ہے۔

کرنٹنگ میں اردو زبان و ادب کے ارتقاء کے تحت اردو کا تعلیمی و تدریسی جائزہ لیا گیا۔ حاصل شدہ مواد کو ضلعی سطح پر منجمد کر کے ایک اور جدول تیار کی گئی۔ 1998ء تک ریاست میں کل 22 اضلاع تھے لیکن اب ان کی تعداد بڑھ کر 28 ہو گئی ہے۔ حاصل شدہ اعداد و شمار کو ہر ضلع کی آبادی کے تناسب سے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا جس سے ریاست کی خواندگی سطح کا اندازہ ہو سکے گا۔

- (۱) ساتویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے والی آبادی اور
 - (۲) ساتویں جماعت سے زیادہ تعلیم حاصل کرنے والی آبادی۔
- اضلاع کی تفصیل اس کے ساتھ منسلک ہے۔

قومی کونسل برائے فروغِ اردو - نئی دہلی اور کرناٹک اردو اکادمی - بنگلور کا مشترکہ پراجیکٹ

کرناٹک میں اردو کا تعلیمی و تدریسی جائزہ

کرناٹک میں اردو زبان و ادب کا ارتقا - آزادی کے بعد

1998-99

خونگی سطح	ادارے کی نوعیت				دیگر زبانوں کی تدریسی سہولیات	تعداد			اساتذہ		ادارے کا نام	ضلع	نمبر شمار
	نمبر امدادی	امدادی	تسلیم شدہ	نمبر سرکاری		سرکاری	طالبات	طلبہ	حضرات	خواتین			
0		14			97	20022	11258	30	656		ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج	بنگلور (جنوب)	6
0					03	330	62	08	08		ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج	بنگلور (شمال)	7
46.90%	33.20%										پرائمری / ہائر پرائمری سکول	بنگلور (شمال)	8
39.45%	13.71%					17923	16217	203	456		پرائمری / ہائر پرائمری سکول	بنگلور	9
	27.69%				145	4253	1841	56	84		ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج	بنگلور	9
	11.75%				28						پرائمری / ہائر پرائمری سکول	بنگلور	10
23.28%	47.35%										پرائمری / ہائر پرائمری سکول	بنگلور	10
	15.92%										ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج	بنگلور	10

قومی کونسل برائے فروغ اردو کمی ڈی پی او کرناٹک اردو اکادمی۔ بنگلور کا مشترکہ پراجیکٹ

کرناٹک میں اردو کا تعلیمی و تدریسی جائزہ

کرناٹک میں اردو زبان و ادب کا ارتقا۔ آزادی کے بعد

1998-99

خونددگی سطح	ادارے کی نوعیت				دیگر زبانوں کی تدریسی سہولیات	تعداد			اساتذہ		ادارے کا نام	ضلع	نمبر شمار
	نمبر امدادی	اددای	تسیم شدہ	نشم سرکاری		سرکاری	طالبات	طلبہ	حضرات	خواتین			
44.11%	32.83%	11.28%			کنڑا اور انگریزی						ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج	دھارواڑ	16
37.85%	25.93%	11.92%			کنڑا اور انگریزی						ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج	راجور	17
61.94%	46.54%	15.39%			کنڑا اور انگریزی	99	6629	4388	127	224	ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج	شیوگر	18
70.44%	52.06%	18.38%			کنڑا اور انگریزی						ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج	شالی کنڑا	19
49.55%	36.55%	13.0%	01		کنڑا اور انگریزی	232	15025	11308	214	665	ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج	کولار	20

قومی کونسل برائے فروغ اردو نئی دہلی اور کرناٹک اردو اکادمی۔ بنگلور کا مشترکہ پراجیکٹ

کرناٹک میں اردو کا تعلیمی و تدریسی جائزہ

کرناٹک میں اردو زبان و ادب کا ارتقا۔ آزادی کے بعد

1998-99

خونگی سطح	ادارے کی نوعیت				دیگر زبانوں کی تدریسی اہولیات	تعداد			ادارے کا نام	ضلع	نمبر شمار
	نمبر امدادی	تسلیم شدہ امدادی	نیم سرکاری	سرکاری		طالبات	طلبہ	حضرات			
0					کنڑا اور انگریزی				ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج	کوٹل	21
50.71%					کنڑا اور انگریزی				ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج		
66.0%					کنڑا اور انگریزی				ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج		
15.28%					کنڑا اور انگریزی				ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج		
0					کنڑا اور انگریزی				ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج		
25.43%					کنڑا اور انگریزی				ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج		
12.54%					کنڑا اور انگریزی				ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج		
31.97%					کنڑا اور انگریزی				ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج		
54.36%					کنڑا اور انگریزی				ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج		
17.96%					کنڑا اور انگریزی				ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج		
72.05					کنڑا اور انگریزی				ہائی سکول / کامپوزٹ جوئیر کالج		

قومی کونسل برائے فروغ اردو کمی وی پی اور کرناٹک اردو اکادمی۔ بنگلور کا مشترکہ پراجیکٹ

کرناٹک میں اردو کا تعلیمی و تدریسی جائزہ

کرناٹک میں اردو زبان و ادب کا ارتقاء آزادی کے بعد

1998-99

خواہگی سطح	ادارے کی نوعیت				دیگر زبانوں کی تدریسی کھولیات	تعداد			اساتذہ		ادارے کا نام	ضلع	نمبر شمار
	غیر امدادی	امدادی	تسلیم شدہ	نیم سرکاری		سرکاری	طالبات	طلبہ	حضرات	خواتین			
66.20%	47.03%				کنڑا اور انگریزی						ہائی سکول / کاپیورٹ جونیئر کالج	میسور	26
	19.17%				کنڑا اور انگریزی						ہائی سکول / کاپیورٹ جونیئر کالج		
62.91%	43.63%			51	کنڑا اور انگریزی	1547	1176	50	105		پرائمری / ہائر پرائمری سکول	ہاسن	27
	19.28%				کنڑا اور انگریزی						ہائی سکول / کاپیورٹ جونیئر کالج		
53.08%	38.06%				کنڑا اور انگریزی						پرائمری / ہائر پرائمری سکول	ہادیری	28
	15.01%				کنڑا اور انگریزی						ہائی سکول / کاپیورٹ جونیئر کالج		
											کل آبادی		